آئین سازی میں باباصاحب کے تعاون کو ہندوستانی باشندے زمانے تک یاد رکھیں گے: گورنر

ڈاکٹر آمبیڈکر نے سماجی برائیوں کا مقابلے کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور سماج کے سامنے ایک معیار پیش کیا: وزیراعلیٰ

ریاست کے ہر سرکاری دفتر میں ڈاکٹر بھیم راؤ رام جی آمبیڈکر کی تصویر احترام کے ساتھ آویزاں کی جائے گی

ڈاکٹر آمبیڈکر جیسی شخصیت اور کارہائے نمایاں کو نصاب میں جگہ ملنا چاہئے

گورنر اور وزیراعلیٰ نے مہاسبھا احاطے میں درج فہرست اقوام وقبائل ہراسانی ازالہ اور بااختیاریت مرکز کا افتتاح کیا

گورنر اور وزیراعلیٰ ڈاکٹر آمبیڈ کے یوم وفات پر ڈاکٹر امبیڈ مہاسبھا میں منعقد پروگرام میں شامل ہوئے

لکھنؤ ۶ ردسمبر ۲۰۱۷

اتر پردیش کے گورنر جناب رام نائک نے کہا کہ ڈاکٹر بھیم راؤ آمبیڈکر نہایت باصلاحیت اور انوکھی شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے بہت مصیبتیں اٹھا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور عظیم ماہر تعلیم، ماہر قانون اور سماج مصلح کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں۔ اس وقت ان کی جدوجہد کو سمجھ پانا بھی دشوار ہے۔ باباصاحب ہندوستانی آئین کی ڈرافٹنگ کمیٹی کے صدر تھے، جو کہ نہایت چیلنج بھرا کام تھا۔ آئین سازی میں باباصاحب کے تعاون کو ہندوستانی باشندے زمانے کے تک یاد رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عموماً باباصاحب کا نام بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر لکھا جاتا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے آئین کی اصل ہندی کاپی پر باباصاحب کی دستخط بھیم راؤ رام جی آمبیڈکر کو صحیح قرار دیتے ہوئے سبھی سے اسے ایسے ہی اپنانے کی اپیل کی۔

گورنر آج یہاں بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈ مہا سبھا میں ڈاکٹر آمبیڈ کے یوم وفات پر منعقد پروگرام میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔اس موقع پر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ آمبیڈکر کو ہندوستانی آئین کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج پورا ملک مادر ہند کے اس سپوت کو اپنا خراج عقیدت پیش کر رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چھوٹے سے بڑا ہونا عظیم ہونے کی علامت ہے، جسے بابا صاحب نے عظمت اور اپنے کارناموں سے حاصل کیا۔دور وسطیٰ میں پیدا چھوا چھوت کی بیماری کا شکار بابا صاحب کو اپنے بچپن میں ہونا پڑا،لیکن انہوں نے سماجی برائیوں کا مقابلے کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور سماج کے سامنے ایک معیار پیش کیا۔آزادی کی جدو جہد سمیت ہند کے آئین میں ان کا عدیم المثال تعاون نا قابل فراموش اور لائق تحسین ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام سرکاری دفاتر میں ڈاکٹر بھیم راؤ رام جی آمبیڈکر کی تصویر پر وقار طریقے سے آویزاں کی جائے گی۔

وزیر اعظم کی جانب سے کل ۷ / دسمبر کو نئی دلی میں آمبیڈکر بھون کے افتتاح کے بارے میں بتاتے ہوئے یوگی جی نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومت ڈاکٹر آمبیڈکر کے دلتوں کو اصل سرچشمے سے مربوط کرنے کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے کمر بستہ ہے۔سال ۲۰۱۴ میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی سربراہی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت تشکیل ہونے کے بعد ڈاکٹر آمبیڈکر سے وابستہ مقامات جیسے مدھیہ پردیش ریاست میں ان کی جائے پیدائش،انگلینڈ میں تعلیم حاصل کرنے کی جگہ،دلی میں سرکاری زمین،ممبئی میں چیتیہ بھومی وغیرہ کو اہمیت دیکر پنچ تیرتھ کے طور پر فروغ دیا گیا ہے۔اسٹینڈ اپ اسکیم کے تحت ہر بینک کی شاخ کو کم از کم ایک دلت کی صنعت کاری کے لیے حوصلہ افزائی کے نتیجے میں اس اسکیم کے تحت ریاست میں ہر سال ۳۵ ہزار صنعت کار مستفید ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہاتھ سے میلا اٹھانے کی رسم کو ختم کرنے کے لیے ریاستی حکومت ہر شخص کو اجابت گھر مہیا کرانے کی پابند ہے۔دیہی علاقوں میں ۴۸ لاکھ اجابت گھروں کی تعمیر کرائی گئی ہے۔ریاستی حکومت نے

شادی وغیرہ گرانٹ کوتقریب سے قبل فراہم کرانے کا انتظام کیا ہے۔

یوگی جی نے کہا کہ سماجی اور اقتصادی نابرابری سماج کے لیے ایک لعنت ہے۔اس لیے ہم سبھی مساوات پرمبنی سماج کی تعمیر کے لیے کوشاں ہیں۔ڈاکٹر آمبیڈکر جیسی شخصیت اور کارہائے نمایاں کونصاب میں جگہ ملنی چاہئے۔

پروگرام کووزیر محنت جناب سوامی پرساد موریہ اور باباصاحب ڈاکٹر امبیڈکر،مہاسبھا کے قومی صدر جناب لال جی پرساد نرمل نے بھی خطاب کیا۔پروگرام کے آخر میں نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

اس سے قبل گورنراور وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر امبیڈ مہاسبھا احاطے میں نصب تتھا گت بدھ کے مجسمے پر گل پوشی کی اور ڈاکٹر آمبیڈ کے استھی کلش پر گلہائے عقیدت بھی پیش کیے۔اس دوران گورنراور وزیر اعلیٰ نے بھارت رتن بودھیستو باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مہاسبھا احاطے میں قایم درج فہرست اقوام وقبائل ہراسانی ازالہ اور بااختیاریت مرکز کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر ریاستی حکومت کے وزیر جناب آشوتوش ٹنڈن، جناب برجیش پاٹھک، جناب دارا سنگھ چوہان، دھرم پال سنگھ، جناب گریش یادو، جناب سریش رانا،محترمہ سواتی سنگھ سمیت عوامی نمائندگان، پرنسپل سکریٹری اطلاعات جناب اونیش کمار اوستھی سمیت افسران اور معزز افراد موجود تھے۔